



سوال

(160) غیر مسلم خادمہ کے ساتھ میل جول

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے گھر میں غیر مسلم خادمہ ہے تو کیا گھر کی خواتین کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ میل جول رکھیں اور مل جل کر کھاپنی لیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں اور علماء کے صحیح قول کے مطابق مسلم خواتین کے لئے غیر مسلم سے پردہ کرنا فرض نہیں ہے لیکن یہ فرض ہے کہ اس سے اس طرح معاملہ نہ کریں جس طرح ایک مسلمان عورت سے کیا جاتا ہے بلکہ اس سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق اپنے دل میں بغض رکھیں:

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَّاءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفْرًا مُبِينًا وَمَنْ يَتَّبِعْ آلِهَتَهُمْ وَالَّذِينَ مَعَهُمْ لَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ بِأَنفُسِهِمْ فَذَمَّ اللَّهُ ذُلَّهُمْ خُلُوعًا وَمَذْمُومًا مُبِينًا لِيُذَمَّرَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا سَبَّحُوا بِحَمْدِ اللَّهِ فِي سُرُورٍ خفيةٍ وَنَهَضُوا فِي أَسْمَاءٍ مُسْتَحْسِنَةٍ وَأَقْرَبُوا بِاللَّهِ عِلْقًا وَنَجَّوْا لِقَوْمِهِمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ... سورة الممتحنة

"(اے اہل ایمان) ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی ذات میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق (بیزار) ہیں اور تمہارے (معبودوں کے بجھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کلمہ کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ اگر یہ غیر مسلم خادمہ اسلام قبول نہ کرے تو گھر والوں کو چاہئے کہ اسے اس کے ملک میں واپس بھیج دیں کیونکہ یہ جائز نہیں کہ اس جزیرۃ العرب میں یہودی یا عیسائی یا کوئی غیر مسلم خواہ مرد یا عورت رہے کیونکہ نبی ﷺ نے وصیت فرمائی ہے کہ انہیں جزیرۃ العرب سے نکال دیا جائے اور ویسے بھی ان کے بجائے الحمد للہ مسلمان مرد اور عورتیں ہی کافی ہیں ہمیں ان کی ضرورت ہی نہیں مسلمانوں میں ان کا وجود خطرے سے خالی نہیں کیونکہ ان کی وجہ سے مسلمانوں کے عقائد و اخلاق کے خراب ہونے کا اندیشہ ہے لہذا جزیرۃ العرب کے تمام مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ یہاں خدمت اور کام کاج کے لئے صرف مسلمانوں ہی کو بلائیں تاکہ نبی کریم ﷺ کی وصیت پر عمل ہو سکے اور اخلاق عقائد کی اس خرابی سے بچا جاسکے جو ان کی موجودگی کی وجہ سے مسلمان مردوں اور عورتوں میں پیدا ہو سکتی ہے میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ مسلمانوں کو غیر مسلموں سے بے نیاز کر دے اور ان کے شر سے محفوظ رکھے۔

حدیثاً عندی واللہ اعلم بالصواب



ج 1 ص 38